رضاکارانہ اقرار ملکی اثاثہ جات ایکٹ، 2018

درج ذیل طریقہ کار سے بذریعہ ہذا رضاکارانہ اقرار ملکی اثاثہ جات ایکٹ، 2018 وضع کیا جاتا ہے:-

پاکستان میں رضاکارانہ اقرار ملکی اثاثہ جات کے لیے اہتمام کرنے کا

ایک ایکٹ

ہر گاہ کہ پاکستان میں موجود اثاثہ جات کی بڑے پیمانے پر عدم اطلاع یا کم اطلاع ہے؛

اور ہر گاہ کہ بعد ازیں سامنے آنے والے مقاصد کے لیے ایسے اثاثہ جات کے اقرار کے لیے اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے؛

اس لیے بذریعہ ہذا درج ذیل وضع کیا جاتا ہے:-

1- **مختصر عنوان اور نفاذ**.- (1) یہ ایکٹ، رضاکارانہ اقرار ملکی اثاثہ جات ایکٹ، 2018 کہلائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2- **تعریفات**.-(1) اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں کوئی امر اس کے منافی ہو،

(a) "اقرار کنندہ" سے مراد سیکشن 5 کے تحت اقرار کرنے والا شخص ہے؛

(b) "عدالت قانون" سے مراد کوئی ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ آف پاکستان ہے؛

(c) "ملکی اثاثہ جات" سے مراد ہر قسم کے اثاثہ جات ماسوائے غیر ملکی اثاثہ جات (اقرار وطن واپسی) ایکٹ، 2018 کے تحت غیر ملکی اثاثہ جات کے؛

(d) "سرکاری عہدے کے حامل" سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو گزشتہ دس سالوں کے دوران درج ذیل ہو یا رہا ہو،-

(i) صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان یا صوبے کا گورنر؛

(ii) وزیر اعظم، چیئر مین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی، ڈپٹی چیئر مین سینیٹ، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی، وفاقی وزیر، وزیر مملکت، مرکزی لاء افسر ان آرڈیننس، 1970 (VII بابت 1970) کے تحت مقرر کردہ اٹارنی جنرل پاکستان اور دیگر لاء افسران، ایڈوائزر یا کنسلٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعظم جو وفاقی وزیر یا وزیر مملکت کے عہدے کے مساوی اسامی یا عہدے پر متمکن رہا ہو، وفاقی پارلیمانی سیکریٹری، رکن پارلیمنٹ، آڈیٹر جنرل پاکستان، پولٹیکل سیکریٹری؛

(iii) وزیر اعلی، اسپیکر صوبائی اسمبلی، ایڈوائزر، کنسلٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعلی جو صوبائی وزیر کے رتبے کے مساوی اسامی یا عہدے کا حامل ہو یا صوبائی پارلیمانی سیکریٹری، رکن صوبائی اسمبلی، صوبے کا ایڈووکیٹ جنرل بشمول ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل، پولٹیکل سیکریٹری؛

(iv) چیف جسٹس یا کوئی بھی صورت ہو، سپریم کوٹ، وفاقی شریعی عدالت، ہائی کوٹ کا جج یا عدالتی افسر خواہ عدالتی فرائض سرانجام دے رہا ہو یا دیگر یالاء کمیشن کا چیئرمین یا ممبر یا اسلامی نظریاتی کونسل کا چیئرمین؛

(v) پاکستان کی ملازمت یا وفاق کے یا صوبے یا مقامی کونسل کے امور سے متعلق ملازمت جو مقامی کونسلوں، انجمن ہائے امداد باہمی کی تشکیل سے متعلق وفاقی یا صوبائی قوانین کے تحت تشکیل دی گئی ہو یا وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی جانب سے یا کے تحت قائم کئے گئے یا اس کے زیر اختیار یا زیر انتظام کارپوریشنوں، بینکوں، مالیاتی اداروں، فرموں، کاروباری اداروں، منصوبوں یا دیگر ادارے یا تنظیم کی منیجمنٹ میں کسی عہدے یا اسامی کا حامل یا پاکستان کی مسلح افواج کا کوئی سول ملازم:

شرط یہ ہے کہ بورڈ کا ممبر جو مذکورہ کارپوریشنز، بینکس، مالیاتی اداروں، فرمز، کاروباری اداروں، منصوبوں یا کسی دیگر ادارے یا تنظیم کے امور کار اور روزمرہ امور میں فعال طور پر مصروف عمل نہ ہو کو اس ذیلی شق کے تحت سرکاری عہدے کا حامل تصور نہیں کیا جائے گا؛

(vi) مقامی کونسلوں سے متعلق کسی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت تشکیل شدہ کسی ضلع کونسل، کسی میونسپل کارپوریشن یا کسی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا چیئرمین یا میئر یا وائس چیئرمین یا ڈپٹی میئر؛

وضاحت.-اس ذیلی شق کے مقاصد کے لیے تراکیب "چیئرمین" اور "وائس چیئرمین" میں "میئر" یا "ڈپٹی میئر" جو بھی صورت ہو اور اس میں متعلقہ کونسلر بھی شامل ہوں گے؛ اور

(vii) ضلع ناظم یا ضلع نائب ناظم، تحصیل ناظم یا تحصیل نائب ناظم، یونین ناظم یا یونین نائب ناظم؛

(e) غیر منقولہ جائیداد کی نسبت سے "غیر ظاہر کردہ اثاثہ جات" میں ایسی غیر منقولہ جائیداد شامل ہے جس کی مالیت کم ظاہر کی گئی یا کم بیان کی گئی ہو؛

(2) دیگر تمام الفاظ اور تراکیب جو اس ایکٹ میں استعمال ہوئیں مگر ایکٹ میں ان کی تعریف نہیں کی گئی کا وہی مفہوم ہو گا جو انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں ان کا مفہوم مقرر کیا گیا ہے۔

3- **ایکٹ سے دیگر قوانین منسوخ ہو جائیں گے۔-** بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس کچھ موجود ہو اس ایکٹ کی شرائط نافذ العمل ہوں گی۔

4- **اطلاق۔-** (1) اس ایکٹ کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر ہوں گی—

(a) ہر کمپنی، اشخاص کی ایسوسی ایشن اور پاکستان کے تمام شہری جہاں بھی وہ ہوں، ماسوائے سرکاری عہدے کے حاملین اور ان کی / کے ازواج یا زیر کفالت بچوں کے؛ اور

(b) شق (a) میں مذکور اشخاص کی زیر ملکیت پاکستان میں غیر ظاہر کردہ آمدن اور غیر ملکی اثاثہ جات کی مالیت پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو ماسوائے ان کے جہاں ملکی اثاثہ جات سے متعلق کسی عدالت قانون میں کارروائیاں زیر التوا ہوں۔

(2) اس ایکٹ کی شرائط کا اطلاق ان حاصلات یا اثاثہ جات پر نہیں ہو گا جو فوجداری جرائم کے ارتکاب میں ملوث ہوں یا اس کے ذریعے حاصل کئے گئے ہوں۔

5- **پاکستان میں ملکی اثاثہ جات کا اقرار۔-** (1) اس ایکٹ کی شرائط کے تابع کوئی شخص دس اپریل 2018 سے قبل حاصل کردہ ملکی اثاثہ جات سے متعلق سیکشن 6 کے تحت مقرر کردہ تاریخ تک فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں اقرار نامہ جمع کرا سکتا ہے۔

(2) ملکی اثاثہ جات کی مالیت وہ ہو گی جس کی صراحت سیکشن 10 میں کی گئی

(3) ذیلی سیکشن (1) میں اقرار کردہ غیر ظاہر کردہ آمدن و اثاثہ جات کے ضمن میں تفصیلات، مالیت اور ادا کردہ ٹیکس اس طریق کار کے مطابق ہو گا جو اس ایکٹ کے شیڈول کے فارم A میں بیان کیا گیا ہے۔

(4) ملکی اثاثہ جات کا اقرار نامہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹل پر الیکٹرونک طور پر اس ایکٹ کے شیڈول کے فارم A میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق بھیجا جائے گا اور صرف اسی صورت میں باضابطہ ہو گا جب اس کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کا ثبوت موجود ہو۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹل پر اقرار نامہ داخل کرتے وقت اقرار کنندہ سے شق وار اضافی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

6- **اطلاق پذیری مدت۔-** سیکشن 5 کے تحت اقرار نامہ دس اپریل، 2018 کو یا اس کے بعد مگر تیس جون، 2018 کو یا اس سے قبل داخل کیا جائے گا۔

7- **ٹیکس کی واجب الادائی:** مقررہ تاریخ تک اقرار کردہ ملکی اثاثہ جات پر درج ذیل جدول میں صراحت کردہ شرحوں کے مطابق ٹیکس واجب الادا ہو گا، یعنی:-

جدول

نمبر شمار	اثاثہ جات	شرح (اثاثہ جات کی مالیت کے فیصد کے لحاظ سے)
(1)	(2)	(3)
1-	31 مارچ، 2018 کو پاکستان میں غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں موجود اور مساوی پاکستانی روپوں میں کیش کروائی گئی غیر ملکی کرنسی؛	2٪
	31 مارچ، 2018 کو پاکستان میں غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں موجود غیر ملکی کرنسی جو واپس لائے گئے اور مساوی روپوں میں ششماہی منافع (3٪ کے بدل) کی ادائیگی اور مقررہ مدت پوری ہونے پر مساوی روپوں قابل ادائیگی کے ساتھ غالب امریکی ڈالروں والے بانڈوں کی شکل میں سرکاری سیکیورٹیز (تمسکات) میں سرمایہ کاری کیے گئے سیال اثاثہ جات	
2-	دیگر اثاثہ جات	5٪

8- **ٹیکس کی ادائیگی**۔-(1) سیکشن 7 کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی وہ تاریخ ہو گی جس پر سیکشن 6 کے تحت اقرار نامہ دیا گیا-

(2) جہاں سیکشن 5 کے تحت اقرار کردہ غیر ظاہر کردہ آمدن اور ملکی اثاثہ جات کے ضمن میں ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو وہاں اقرار کنندہ کی جانب سے کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے تحت کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں ہو گا-

9- **اکاؤنٹس بکس میں اندراج**۔-جہاں کسی اقرار کنندہ نے سیکشن 5 کے تحت اقرار کردہ غیر ظاہر کردہ آمدن اور ملکیاثاثہ جات کے ضمن میں سیکشن 8 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا ہو تو وہاں اقرار کنندہ ایسیغیر ظاہر کردہ آمدن اور ملکی اثاثہ جات کے اکاؤنٹ بکس (اکاؤنٹ کی کُتب) میں اندراج کا مستحق ہو گا-

(2) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے مقصد کے لیے، ملکی اثاثہ جات کے حصول کی لاگت اور حصول کی تاریخ کو علی الترتیب اقرار کنندہ کی جانب سے اقرار کردہ مالیت اور اقرار کردہ تاریخ تصور کیا جائے گا-

10- **تشخیص مالیت**۔-اس ایکٹ کے مقصد کے لیے، اقرار کردہ اثاثہ جات کی تشخیص مالیت درج ذیل طریقے سے کی جائے گی، یعنی:-

نمبر شمار	غیر ظاہر کردہ آمدن و اثاثہ جات	سیکشن (2) 5 کے مقصد کے لیے مالیت
(1)	(2)	(3)
1-	غیر ظاہر کردہ آمدن۔	حسب ظاہر کردہ۔
2-	خالی پلاٹ اور اراضی۔	حصول کی لاگت یا ایف بی آر شرحیں، جو بھی زائد ہو
3-	بالائی تعمیر۔	400روپے فی مربع فٹ۔
4-	اپارٹمنٹس اور فلیٹس۔	حصول کی لاگت یا صوبائی اشٹام محصول شرحیں، جو بھی زائد ہو۔
5-	درآمد کردہ موٹر گاڑیاں۔	A-B A= سی آئی ایف (CIF) مالیت مع تمام واجبات، کسٹمز ڈیوٹی (محصول)، سیلز ٹیکس، دیگر محصولات، چنگی محصول، فیس اور ان پر قابل عائد دیگر تمام محصولات اور ٹیکس اور ان کی رجسٹریشن تک کیے گئے مصارف کی کل رقم B= زیادہ سے زیادہ 5 سال تک ہر مسلسل سال کے لیے مذکورہ مالیتکے 10٪ کے مساوی رقم۔
6-	پاکستان میں تیار کنندہ، اسمبلر یا ڈیلر سے خرید کردہ موٹر گاڑیاں۔	A-B A= خریدار کی جانب سے ادا کی گئی قیمت بشمول تمام واجبات، کسٹمز ڈیوٹی (محصول)، سیلز ٹیکس، دیگر محصولات، چنگی محصول، فیس اور ان پر قابل عائد دیگر تمام محصولات اور ٹیکس اور ان کی رجسٹریشن تلکیے گئے مصارف کی کل رقم B= زیادہ سے زیادہ 5 سال تک ہر مسلسل سال کے لیے مذکورہ مالیت کے 10٪ کے مساوی رقم۔
7-	مقامی طور پر خرید کردہ استعمال شدہ موٹر گاڑیاں۔	نمبر شمار 5 یا 6، جو بھی صورت ہو، میں صراحت کردہ طریقہ سے مالیت کا تعین جس میں تیار کنندہ سے اس کی درآمد یا خرید کے سال کے بعد ہر سال کے لیے 10٪ کے مساوی رقم منہا کی جائے گی۔

8-	سٹاک ایکسچینج پر خرید وفروخت کیے جانے والے تمسکات (سکیورٹیز) اور حصص۔	9اپریل،2018 کو رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں ہر حصص یا تمسک (سیکیورٹی) پر لگائی گئی اختتام دن قیمت اور جہاں 9اپریل،2018 کو حصص یا تمسک (سیکیورٹی) پر کوئی اختتام دن قیمت نہ لگائی گئی ہو تو وہاں 9اپریل،2018 کی قریب ترین تاریخ پر حصص یا تمسک (سیکیورٹی) کی لگائی گئی قیمت۔
9-	سٹاک ایکسچینج پر خرید وفروخت نہ کیے جانے والے تمسکات (سکیورٹیز) اور حصص۔	کباڑ مالیت یا عرفی قیمت، جو بھی زیادہ ہو۔ کباڑ مالیت نفع و نقصان اکاؤنٹ کے مطابق اداشدہ سرمائے، محفوظ سرمایوں اور بقایا کا مجموعہ ہو گی جس میں سے ترجیحی حصص کی مالیت منہا کی جائے گی اور اسے ادا شدہ عمومی حصص سرمایہ کاری سے تقسیم کیا جائے گا۔
10-	قومی بچت سکیمیں، پوسٹل سرٹیفکیٹس، بانڈ، تمسکات (سیکیورٹیز) اور سرمایہ جاتی دستاویزات میں کی گئی اس قسم کی دیگر سرمایہ کاریاں جن کی سٹاک ایکسچینج پر نہ تو خرید و فروخت کی گئی ہو نہ بولی لگائی گئی ہو۔	عرفی مالیت
11-	سونا۔	4000روپے فی گرام
12-	دیگر قیمتی پتھر اور دھاتیں۔	9اپریل،2018 کو بازاری نرخ یا حصول کی لاگت، جو بھی زائد ہو۔
13-	زیر کاروبار سٹاک۔	9اپریل،2018 کو بازاری نرخ
14-	پلانٹ اور مشینری۔	فرسودگی کے بغیر حصول کی اصل لاگت
15-	قابل وصول اکاؤنٹس۔	حصول کی اصل لاگت
16-	دیگر اثاثہ جات۔	
17-	انعامی بانڈ، نقدی اور بینک اکاؤنٹس بشمول غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس۔	بینک اکاؤنٹس کے لیے 9اپریل،2018 کو بقایا اور دیگر اثاثہ جات کے لیے عرفی مالیت

11- **رازداری**.-(1) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کی سیکشن 216 کی ذیلی سیکشن (3)، **معلومات تک حق** رسائی ایکٹ، 2017 (XXXIV بابت 2017) اور فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی شرائط کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت اقرار کرنے والے شخص کے کوائف یا اس ایکٹ کے تحت لیے گئے اقرار میں موصولہ کوئی معلومات بصیغہ راز / خفیہ رہیں گی۔

(2) جو شخص ذیلی سیکشن (1) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کوائف افشاء کرے گا تو وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جو سزا یابی پر ایسے جرمانے کا جو کم از کم پانچ لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو سزائے قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

12-**شہادت میں اقرار نامہ قابل ادخال نہیں**.-بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، سیکشن 5 کے تحت دیے گئے اقرار نامے میں کوئی بھی امر جرمانہ / سزا کی عائد کردگی سے متعلق کسی کارروائی کی غرض سے یا کسی قانون بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے تحت کسی قانونی کارروائی کے مقاصد کے لیے کسی اقرار دہندہ کے خلاف شہادت میں قابل ادخال نہیں ہو گا۔

13- **مشکل کا ازالہ**.-اگر اس ایکٹ کی شرائط نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو وفاقی حکومت ایسی مشکل کے ازالے کے لیے ایسا تحریری حکم جاری کرے گی جو اس ایکٹ کی شرائط سے متصادم نہ ہو۔

14-**غلط بیانی**.-بلالحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ میں کچھ موجود ہو، جہاں اقرار نامہ میں کوئی غلط بیانی کی گئی ہو یا حقائق چھپائے گئے ہوں وہاں ایسا اقرار نامہ کالعدم ہو جائے گا اور تصور کیا جائے گا کہ گویا اس ایکٹ کے تحت یہ اقرار نامہ دیا ہی نہیں گیا۔

شیڈول

فارم-A

سیکشن 5 کے تحت اقرار نامہ															
مکمل نام:															
سی این آئی سی (CNIC)		-							-						
این ٹی این (اگر دستیاب ہو)															
پتہ:															
ٹیلی فون نمبر:															
ای میل:															

غیر ظاہر کردہ آمدن واثاثہ جات		
نمبر شمار	غیر ظاہر کردہ آمدن واثاثہ جات۔	سیکشن10 کے مطابق مالیت۔
1	واپس نہ لائے گئے سیال اثاثہ جات۔	
-2	خالی پلاٹ اور اراضی۔	
-3	بالائی تعمیر۔	
-4	اپارٹمنٹس اور فلیٹس۔	
-5	درآمد کردہ موٹر گاڑیاں۔	
-6	پاکستان میں تیار کنندہ، اسمبلر یا ڈیلر سے خرید کردہ موٹر گاڑیاں۔	
-7	مقامی طور پر خرید کردہ استعمال شدہ موٹر گاڑیاں۔	
-8	سٹاک ایکسچینج پر خرید وفروخت کیے جانے والے تمسکات (سیکیورٹیز) اور حصص۔	
-9	سٹاک ایکسچینج پر خرید وفروخت نہ کیے جانے والے تمسکات (سیکیورٹیز) اور حصص۔	
10-	قومی بچت سکیمیں، پوسٹل سرٹیفکیٹس، بانڈ، تمسکات (سیکیورٹیز) اور سرمایہ جاتی دستاویزات میں کی گئی اس قسم کی دیگر سرمایہ کاریاں جن کی سٹاک ایکسچینج پر نہ تو خرید وفروخت کی گئی ہو نہ بولی لگائی گئی ہو۔	
11-	سونا۔	
12-	دیگر قیمتی پتھر اور دھاتیں۔	
13-	زیر کاروبار سٹاک۔	
14-	پلانٹ اور مشینری۔	
15-	قابل وصول اکاؤنٹس۔	
16-	دیگر اثاثہ جات۔	
17-	نقدی، انعامی بانڈ اور بینک اکاؤنٹس بشمول غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس۔	
18-	سرکاری تمسکات (سیکیورٹیز) (ماسوائے ان کے جو سیکشن 7 کے تحت جدول میں نمبر شمار 10 پر ہیں)	
	روپوں میں کل مالیت	
	ٹیکس (A) 5٪ کی شرح سے	
19-	سرکاری تمسکات / کفالت نامے (سیکیورٹیز) یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سے نقد وصولی رقم سے	

	روپوں میں رقم (سیکشن 7 کے تحت جدول میں نمبر شمار (1))		
ٹیکس (B) 2٪ کی شرح سے			
کل ٹیکس (A + B)			
آیا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہے		ہاں	ناں

تصدیق

میں، زیر دستخطی حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم و یقین کی حد تک۔

(a) اس اقرار نامہ میں دی گئی معلومات درست اور مکمل ہیں؛ اور

(b) ملکی اثاثہ جات کی مالیت صحیح و درست طور پر ظاہر کی گئی ہے۔

میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے نام پر یہ اقرار نامہ دینے اور تصدیق کرنے کا مجاز ہوں۔

تاریخ________ دستخط________